قائدین اور راہنماؤں کی حفاظت کا مناسب اقدام کرے۔

افغانستان میں قیامت خیز زلزلہ

افغانستان میں ہفتہ کو آنے والے ۶.۳ شدت کے قیامت خیز زلزلے سے ۱۳ دیہات ملیامیٹ ہو گئے، جب کہ اموات ۲۰۰۰ سے تجاوز کر گئیں، جب کہ ۹۰۰۰ سے زائد افراد زخمی ہیں۔

افغان حکام کے مطابق زلزلے سے ہرات کے دو اضلاع میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی، عینی شاہدین کے مطابق پہلے ہی جھٹکے میں کئی مکانات ملبے کا ڈھیر بن گئے۔ بیشتر لوگوں کو گھروں سے نکلنے کا موقع

تک نہیں ملا۔ متعدد افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، جس کے باعث ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔
جب کہ اتوار کے روز بھی افغان صوبے بادغیس اور فراہ میں آفٹر شاکس محسوس کیے گئے، جس کے باعث لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور وہ گھروں سے نکل آئے۔
طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ایکس پر لکھا کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کی وزارت کے اعداد وشمار کے مطابق ہرات کے ۱۳ دیہات میں ۱۳۰۰ کے قریب مکانات مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ وزارتِ آفات کے مطابق افغانستان میں زلزلے سے اموات کی تعداد ۲۰۵۳ ہوگئی ہے، جب کہ ۹۲۴۰ افراد زخمی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ زخمیوں کی مدد کے لیے ڈاکٹرز اور طبی سہولیات کافی نہیں ہیں۔
حکومتِ پاکستان نے بھی اعلان کیا ہے کہ اس حادثہ میں ہم افغانستان کی حکومت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور ان شاء اللہ! بہت جلد اپنی امدادی ٹیمیں اور ضروریاتِ زندگی افغانستان روانہ کردی جائیں گی۔
اللہ تعالیٰ تمام زلزلہ زدگان کی شہادت کو قبول فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحت یابی نصیب فرمائے۔
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد و علیٰ آلہٖ و صحبہٖ أجمعین

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

جامعہ کے استاذ حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت

جامعہ کے استاذ اور قدسی مسجد جمشید روڈ کے امام وخطیب حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کافی عرصہ علیل رہنے کے بعد ۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ مطابق ۱۱/۱۰ اکتوبر ۲۰۲۳ء منگل اور بدھ کی درمیانی شب انتقال فرماگئے، إنا للہ وإنا إلیہ راجعون، إن للہ ما أخذ ولہٗ ما أعطی وکل شيء عندہٗ بأجل مسمّی. اللّٰھم اغفر لہٗ وارحمہ وعافہ واعف عنہ وأکرم نزلہٗ ووسع مدخلہٗ .آمین
آپؒ کی نمازِ جنازہ جامعہ میں بروز بدھ بعد نمازِ ظہر حضرت مولانا عبدالرؤف غزنوی صاحب مدظلہٗ کی اقتداء میں ادا کی گئی، اور پاپوش نگر قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔
تفصیلی مضمون ان شاء اللہ بعد میں لکھا جائے گا۔
قارئینِ بینات سے حضرت مولانا کے لیے ایصالِ ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔